نورافشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ ۔ قیمت سالیانہ معہ محصول ے

نمبر ۱۰ ۔ جلد ۶ ۔ لودیانہ ۷ مارچ ۱۸۷۸ء ۔ قیمت فی پرچہ ۲ پائی

دستور العمل نورافشاں

دفعہ ۱۔ یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار پنجشنبہ کو شایع ہوتا ہے +

دفعہ ۲۔ مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں +

اوّل آرٹیکل دینی و دنیوی +

دوم مضامین مالی و ملکی جن سے فایدہ خاص و عام ہو +

سیوم منقولات از اخبارات وکتب وغیرہ +

چہارم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوے +

پنجم اخبارات ملکی وولایتی وگزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ وغیرہ +

دفعہ ۳۔ قیمت سالیانہ بلا محصول عہ معہ محصول ے ششماہی بلا محصول ۱۱ معہ محصول عہ سہ ماہی بلا محصول ۶ معہ محصول ۱۲ ماہواری بلا محصول ۲ معہ محصول ۴ اور جو صاحب بلا اطلاع اس امر کے درخواست کریگا کہ شروع سال سے مجکو ضرورت نہیں ہے اب سے اخبار بھیجو اُن کی خدمت میں شروع سال سے سب پرچہ روانہ کئے جاوینگے۔ بیرنگ خط مطبع میں کوئی صاحب نہ بھیجے اور رسید بذریعہ اخبار کے مشتہر ہوگی علیحدہ نہیں دیجاویگی +

دفعہ ۴۔ جو صاحب اکٹھے پرچہ ۶ یا ۱۲ منگانے چاہیں اُنکی شرح یہہ ہے +

۶ پرچہ کے واسطے عہ بلا محصول معہ محصول لعہ

۱۲ پرچہ کے واسطے عہ بلا محصول معہ محصول ے

غزل تصنیف نجم بسمل صاحب

یاد میں حضرت عیسیٰ کے نہ یہہ دل ٹھہرا ۔
فکر عقبیٰ میں تو جینا ہمیں مشکل ٹھہرا
ہوں گناہوں سے گرانبار خدایا اپنے ۔
بخشیو جو میں اس کام کے قابل ٹھہرا
کیا ہی تقدیر نے پلٹا ہے نصیبا میرا ۔
عذر کرنا بھی حق میں میرے قاتل ٹھہرا
کچھ نہیں خوف مجھے اپنے گناہوں سے ذرا ۔
جب مسیحا میرے عصیاں ہی کا حامل ٹھہرا
آفتیں جھیل کے لایا ہوں میں ایمان تجھپر ۔
ابتلک عشق میں تیرے ہوں میں کامل ٹھہرا
سیکڑوں دین ہیں دنیا میں پرستش کے لئے ۔
دین عیسیٰ سے نہ کوئی بھی مقابل ٹھہرا
کر دعا حضرت عیسیٰ سے کہ ہو جلد نجات ۔
خاص بندوں میں بسمل نہ کو شامل ٹھہرا

نورافشاں

ــــــ اخبارات و دیگر طور سے معلوم ہوا کہ روم و روس کے جنگ کا آخری نتیجہ یہہ نکلا کہ عیسایوں کے صوبجات جو مدت سے ترکوں کے ظلم سہ رہے تھے اور جنکی فریاد سوائے خدا کے

اور کوئی دنیاوی بادشاہ نہیں سنتا تھا انہوں نے ظلموں سے نجات پائی - اب صرف سوال یہہ ہے کہ صوبہ تسلی جو روم کا ایک صوبہ ہے اور یونان کے شمال میں واقع ہے جسکے باشندے عیسائی ہیں اوسکے حق میں کیا ہوگا - کیا یہہ صوبہ مثل بلگیریہ و باسینیا و ہرزگوینیا کے آزاد نہیں کیا جاویگا کیا اب بھی وہاں کے عیسائی ترکوں کے ظلموں کی برداشت کرینگے جنھوں نے ظلموں کی برداشت نہ کرکے بغاوت اختیار کی تھی کیا وے قفس میں رہ سکتے ہیں - کیا یہہ صوبہ جو دراصل یونان کا ایک صوبہ ہے یونان میں شامل نہ کیا جاویگا - ہمکو معلوم ہوتا ہے کہ اگر اسوقت میں یہہ صوبہ و دیگر صوبجات جو ایسی بلا میں مبتلا ہیں آزاد نہ ہوے تو پھر انکو بہت مشکل ہوگا - کیا تعجب کہ انکی بہبودی و بہتری کے واسطے کوئی رحمدل کھڑا ہو جاوے اور انکو وہ آزادی جو انسانیت سے تعلق رکھتی ہے دلاوے - اب وقت ہے کہ جب سے ترک یورپ میں داخل ہوے اور جو جو ظلم انہوں نے بے زبان رعایا پر کئے سب سلاطین یورپ اُن ظلموں پر غور کریں - اور یہہ بات بھی قابل غور ہے کہ اب ترکوں پر وہ رحم کیا گیا جو ترکوں نے کبھی مظلوموں پر نہیں کیا تھا - اور اگر ہمارے بیان میں کسیطرح کا کچھہ شک و شبہہ کسیکو ہو تو چاہیے کہ تواریخ یورپ حالات جنگ حال کا مقابلہ کرکے انصاف دیکھیں کہ اسوقت میں ترکوں نے کیا کیا تھا اور اب مغلوب ترکوں پر کیا کیا گیا - ہمکو یقین ہے کہ اگر ترکوں کے افعال سابقہ پر نظر کرکے انکو یورپ سے بالکل نکال دیا جاوے تو کوئی اہل انصاف یہہ نہیں کہیگا کہ ترکوں کے حق میں بے انصافی ہوئی بلکہ یہی کہیگا کہ انکے حق میں یہی واجب تھا +

——— ملک چین کے ایک مشن اسکول میں ایک کمسن طالب علم نے تمام نیا عہد نامہ سواے رسولوں کے اعمال کے اور پرانے عہد نامہ میں سے زبور اور یسعیاہ نبی کی کتاب کو حفظ یاد کیا تھا جب اُس اسکول کا امتحان ہوا تو طالب علم مذکور نے عبرانیوں کے تمام خط کو سنایا +

ہمکو اُس طالب علم کی محنت و کوشش کے سننے سے بہت خوشی ہوئی ہمکو یہہ بھی یقین ہے کہ آجکل ملک چین میں لڑکے اور لڑکیاں بخوبی خدا کے کلام سے واقفیت حاصل کر رہے ہیں جیسا کہ فی الحال ہندوستان کے مشن اسکولوں میں ہو رہا ہے - طالب علموں کو یاد رکھنا چاہیے کہ خدا کے کلام کے یاد کرنے سے ہمیشہ کا فایدہ نہیں ہوتا بلکہ فایدہ اسمیں ہے کہ انکی باتوں پر دل لگاویں اور خدا سے دعا کریں کہ وہ اپنی پاک روح عنایت کرے جو ان باتونکی بابت دلکو روشن کرتی ہے - اور یقین ہے کہ خدا ایسی دعاؤں کو سنیگا چنانچہ خداوند یسوع مسیح نے فرمایا ہے کہ پس جب تم برے ہوکر اپنے لڑکوں کو اچھی چیزیں دینی جانتے ہو تو وہ باپ جو آسمان پر ہے کتنی زیادہ انکو جو اُس سے مانگتے ہیں روح القدس دیگا +

——— جاپان کے ضلع تنگو میں ایک کلیسیا موجود ہے جسکے چالیس ممبر ہیں اور یہہ کلیسیا کسی ولایتی پادری کی کوشش سے قایم نہیں ہوئی بلکہ اُسی ملک کے عیسائیوں کی کوشش سے جاری ہوئی اور ترقی پائی +

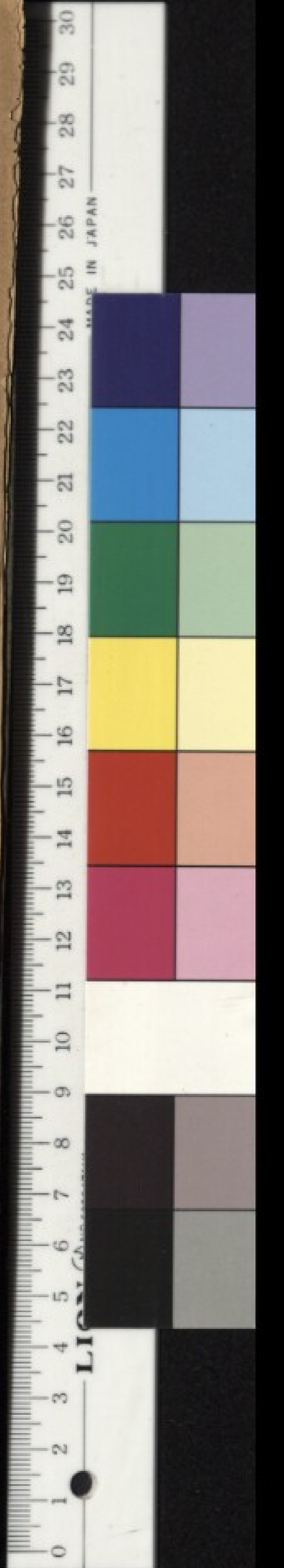
ہمکو یقین ہے کہ ہندوستان کے کلیسیاؤں میں زیادہ ترقی اسواسطے نہیں ہوئی کہ دیسی عیسائی اس بات کی کچھہ فکر کرتے ہیں اور نہ ساعی ہوتے ہیں کہ ترقی ہو ہم اپنے عیسائی بھائیوں کی نصیحت کیواسطے کہتے ہیں کہ جس کسی جگہہ میں مسیح کی بادشاہت کی ترقی ہوئی جیسا کہ چین جاپان - برہما و جزیرہ مڈغاسکر سینڈوچ اور فجی و نیوزیلنڈ وغیرہ میں تو صرف اسیطور ہوئی کہ جب وہاں پادری گئے اور تھوڑے لوگ عیسائی ہوئے تو انکی کوشش سے زیادہ ترقی ہوئی - اگر کسیکے دلمیں شک ہو تو

بقیہ خداتیعالی کے انصاف کے بیان میں بلکہ اس ثبوت میں کہ انسانکی نجات کے لئے پاک شریعت کو گناہ کا قبول کفارہ لازم اور واجب ہے

مگر اس مقدمہ کی صحیح آزمایش کرنے میں یاد رکھنا چاہیئے کہ الوہیت کی یہہ ساری صفات اصلی اور ذاتی صفات ہیں پس ممکن نہیں کہ وے کسی سبب سے ایک لحظہ بھی خواہ موقوف ہوسکیں خواہ بدل سکیں جبتک کہ خدا قایم ہے تب تک وے صفات نیک کو عمل میں لانے سے نہ موقوف ہوسکتی ہیں نہ کنارے ہوسکتیں - پس اگر خدا کی عدالت میں خاص ذکر کریں تو اسکا خلاصہ یہہ ہوگا کہ جبتک کہ خدا قایم ہے وہ عدالت کرنے سے باز نہ رہیگا +

پھر ناظرین محمدی کو دیکھنا چاہیے کہ اگر یہہ بات سچ ہے کہ جبتک خدا قایم ہے وہ عدالت کرنے سے باز نہ رہیگا تو اُس سے یہہ بھی ظاہر ہے کہ رحم کرنے میں بھی وہ کبھی اپنے انصاف کے خلاف نہ کریگا - خصوصاً اگر گنہگار انسان کے باب میں ذکر کریں تو حق ہے کہ اگرچہ خدا رحیم ہے تو بھی وہ اپنے انصاف کے خلاف ہوکر آدم کی اولاد کو اُنکے گناہوں کی سزا سے چھٹکارا نہ دیگا - جو کوئی اس بات کے برخلاف سمجھے وہ حقیقت میں اسبات کا انکار کرتا ہے کہ جبتک خدا قایم ہے وہ عدالت کرنے سے باز نہ رہیگا - لیکن آدمی جو سمجھیں سو سمجھیں پر سچ بات یہہ ہے کہ خداتیعالی کی وے ساری اعلی صفتیں جنپر ناظرین کا خیال متوجہ کیا گیا ہے سو سبکی

اُن ممالک کی تواریخ کلیسیا کو ملاحظہ فرماویں - پس کیا اچھا ہو کہ اگر ہمارے بھائی بھی اسیطور سے ترقی کریں اور اپنے رشتہ داروں بلکہ سبھوں پر جہانتک ممکن ہو انجیل کے حقیقی نور کے ڈالنے کی کوشش کریں +



سب خداتعالی کے نزدیک ایسی قدر عزیز ہیں حتی کہ انہیں سے ایک کو بھی عیب لگنے نہ دیگا۔ اگر ممکن ہو کہ خدا اپنی صفتوں میں سے کسی ایک کو بھی عیب لگنے دے تو یہہ بات ایسی ہی جیسی کہ وہ اپنی خاص ذات کے کمال کو ضایع کرے۔ پس خدا کے انصاف کی بابت ہم یہہ بات ٹھہراتے ہیں کہ اُن ساری اعلیٰ صفتوں میں جنسے خدا کی ذات کا کمال واضح ہوتا ہی خاص صفت ہونیکے باعث اُسکا عمل کسی سبب سے موقوف نہیں ہو سکتا بلکہ اُسکے نیچے سے خدا کسی مخلوق کو بھاگنے نہ دیگا۔ یہہ حقیقی بات اُن لوگوں کی نادانی کو بخوبی ظاہر کرتی ہی جو خدا کی اُس بزرگ صفت سے غفلت کرتے ہیں۔ وہ نادانی خصوصاً محمدیوں سے منسوب ہی سو یہہ بات ہمکو بڑے افسوس کے ساتھ لکھنا ضرور پڑتا ہی۔ کیونکہ باوجود خدا کی صفتوں میں عین ہمسری ہی وہ فرقہ صرف اُسکی رحمت پر لحاظ کرکے اُسکے انصاف کے سوچ بچار سے بالکل باز رہتا ہی۔ بہرحال اُن لوگوں کا خدا کے انصاف سے غافل رہنا اُس کامل انصاف کو کبھی نہ روکیگا نہ موقوف کر سکیگا۔ پس قیامت کے دن جب وے اُسی انصاف کے روبرو ہونگے تو اپنے تئیں خوفناک جگہہ میں دیکھینگے۔ اِسلئے ہم خداتعالے کی طرف سے پوری خیرخواہی کے ساتھ اُنکو یاد دلاتے ہیں کہ اگر جیتے جی خدا کی اِس اعلیٰ صفت سے ضد کرکے غفلت کریں تو اِسکے پیچھے اُنکو خواہ مخواہ دوزخ میں ہلاک ہونا پڑیگا +

پھر ناظرین محمدی کو دیکھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کی پاکی سے ضرور تھا کہ خلقت کے پیدا ہوتے ہی آپ اُنکا شارع بنے۔ اِسکی وجہ ظاہر ہی کہ خدا اپنی کامل پاکی کے سبب گناہ سے نہایت نفرت اور عداوت رکھتا ہی۔ پس گناہ سے اِسقدر عداوت رکھنے کے سبب اُسنے مخلوق کو پیدا کرتے ہی گناہ سے باز رکھنے کے لئے شریعت کو جاری کرنا اُس نے لازم جانا۔ غرض خدا نے کسی مخلوق کو اپنی شریعت کے زیرحکم رکھنیکے سوا کبھی پیدا نہیں کیا بلکہ کبھی پیدا نہ کریگا۔ ایسا ہوا کہ اُسنے آدم کو پیدا کرکے باغ عدن میں داخل کرتے ہی اُسکو شریعت کے زیرحکم رکھا۔ یہہ الٰہی شریعت سب باتوں میں سلیس اور سمجھنے کے لایق ہی۔ اُسکو دس ہزار قاعدوں میں یا ایک ہی قاعدہ پر لکھ سکتے ہیں۔ لیکن یہہ نادر ہی کہ دس ہزار قاعدوں کے بدلے ایک ہی قاعدہ پر تفصیلوار لکھ سکتے ہیں۔ اِسکی وجہ یہہ ہی کہ اگر دس ہزار یا دس لاکھ قاعدے بھی لکھیں تو بھی آخر کو کئی ایک باتوں کو چھوڑنا پڑیگا مگر ایک ہی قاعدہ پر لکھیں تو سب کے سب مندرج ہونگے۔ پس جب خدا نے آدم کو باغ عدن میں داخل کیا اُسوقت فقط ایک ہی قاعدہ پر شریعت دینا مناسب جانا۔ چنانچہ اُس باغ کے سارے درخت اُسکو بتلاکر اُسکی خواہش کے موافق کھانیکا حکم دیا اُسکے بعد نیکی اور بدی کی پہچان کے درخت کو بتلاکر بولا کہ تو اُسکا پھل مت کھانا اگر کھائیگا تو تو یقیناً مر جائیگا۔ اِس سے صاف سمجھا جاتا ہی کہ فرمانبرداری کرنا عین شریعت ہی۔ پس ثابت ہو چکا کہ کامل فرمانبرداری نہ کہ ناقص اُوہی شریعت ہی جو حقیقی پروردگار نے اپنی مخلوقات کے لئے مقرر کی ہی +

پھر ناظرین محمدی کو دیکھنا چاہیے کہ اگر شریعت کی محافظت کے لئے فتویٰ نہ ہوتا تو شریعت بالکل بیفایدہ ٹھہرتی کیونکہ بغیر فتویٰ کے مخلوق کو شریعت کے نہ ماننے کا اختیار ہوتا۔ اِسلئے خداوند نے گناہ روکنے کے لئے شریعت کو جاری کرکر اُسکی محافظت کے لئے اُسکے نہ ماننے والوں پر شدید فتویٰ مقرر کرنا مناسب جانا۔ چونکہ شریعت کے فتویٰ کا سمجھنا نہایت ضرور ہی اِسلئے ہم ناظرین سے ملتجی ہوکر عرض کرتے ہیں کہ وہ غور اور تامل کے ساتھ اُسے دریافت کریں۔ آگے کہا گیا کہ خدا کی صفتوں میں سے ایک پاکی ہی اور یہہ وہی صفت ہی جسکے سبب خداوند نے گناہ روکنے کے لئے شریعت کو ٹھہرانا لازم جانا۔ چونکہ خداتعالیٰ نے خود مخلوقات میں اپنے قصد اور ارادہ کو قایم کرنیکے لئے شریعت کو ٹھہرایا ہی تو اِس سے واضح ہی کہ شریعت ادنا چیز نہیں جسکی کوئی گستاخی کرکے بےعزتی کرے بلکہ وہ تو اقدس اور معزز ہی یہاں وہ تمام تمیزدار مخلوقات کے نزدیک نہایت تعظیم اور تکریم کے لایق ہی۔ غرض شریعت چونکہ خداتعالیٰ کے قصد اور ارادہ کے دکھلانیوالی ہی اِسلئے بےانتہا عزت اور قدر رکھتی ہی اور وہ جو اُسکی حقارت کرتا ہی سو خدا کی حقارت کرتا ہی۔ پس شریعت کے بےانتہا عزت رکھنیکے سبب خداتعالیٰ نے اُسکو اُسکی بےعزتی سے بھی بچانیکے لئے مقرر کیا ہی کہ اُسکے نہ ماننے کے لئے سزا بھی بےانتہا ہو۔ معلوم ہوتا ہی کہ اِسی وجہ سے گناہ کی سزا ابدالاباد ٹھہرائی ہی۔ چنانچہ شریعت اقدس کے بےانتہا عزت رکھنیکے سبب اُسکے نہ ماننے کا بدلا ہمیشہ کی موت ہی +

باقی آیندہ

اگر کوئی پوچھے کہ بنی آدم کیوں اِسبات سے آگاہ نہیں تو ہم جواب دیتے ہیں کہ خدا نے اِسکی بابت آدم کو آگاہ کیا مگر آدم کی اولاد کے اِس بات کی محافظت نہ کرنیکے سبب دنیا میں بالکل نادانی پھیل گئی جاننا چاہیے کہ یہہ پہچان صرف کتب مقدسہ سے بہرحال ہو سکتی ہی +

منقولات

ویلس والونکا تاریخی حال

ویلس ایک بڑا صوبہ گریٹ برٹین کا ہے - اور مغربی باونڈری انگلستان پر واقع ہے - اُسکا طول جنوب سے شمال تک ۱۸۰ میل ہے - اور عرض مشرق سے مغرب تک ۵۰ سے ۹۰ میل تک ہے آبادی ۱۸۶۱ء میں بارہ لاکھ سولہ ہزار چار سو بیس تھی - ویلس کو اکثر کیمبریا اور باشندوں کو کیمبری کہتے تھے - دونوں لفظ کیمبرین سے نکلے ہیں - یہہ ایک قوم قدیمی باشندہ یورپ کی تھی - اور یقین کیا جاتا ہے کہ یہاں کے باشندے انہیں کے خاندان سے ہیں - سابق میں یہہ جنوبی برٹین میں رہتے تھے لیکن جبکہ گل نے اُس ملک پر حملہ کیا تو بہت سے متوطن مغربی جزیروں کے حصوں میں پہاڑوں پر بھاگ گئے - جہاں وے ویلس یعنی اجنبی آدمی مشہور ہوئے - اور جبھی سے وے ویلس مین کہلانے لگے - یہاں کے باشندے اُسوقت تک خودمختار تھے - اور انہیں کا قانون مروج تھا جبکہ اڈورڈ اول انگلستان نے حملہ کیا - اور انکے شاہزادے کو شکست دیکر مار ڈالا - شاہ فاتح نے اُن کے اعتقاد اور اپنی فتح کو قایم رکھنے کے لیے اپنے خلف اعظم اور ولیعہد کو پرنس آف ویلز یعنی شاہزادہ ویلس کا خطاب دیا - اسوقت سے حکمران بادشاہ انگلستان کے ولیعہد کو یہہ خطاب دیا جاتا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ ویلس کی وہی زبان ہے جو سابق یورپ میں بولی جاتی تھی - وہاں کے شاعر بھی اسی زبان میں جو ہزار برس کی ہے شعر کہتے ہیں - ویلس والوں کا سخت اور بدوضع چہرہ ہوتا ہے لیکن انکے گول چہرہ کا رنگ ضعیف ہوتے تک چمکتا رہتا ہے شریفوں کا لباس انگریزوں جیسا ہوتا ہے - اور کسان گھر کا بنا ہوا اونی کرتہ پاجامہ اور فلنل لبادہ پہنتے ہیں حقیقتاً فلنل (مشہور فلالین) جو عموماً اس ملک میں بنایا جاتا ہے اور عورت و مرد پہنتے ہیں نہایت گرم ہوتا ہے بہ نسبت روئی اور کتان کے - بعض اضلاع میں عورتیں نہایت لمبی ٹوپی پہنتی ہیں - لیکن یہہ رواج اکثر اُٹھتا جاتا ہے +

چھوٹے چھوٹے مزارع اور ویلس کی جھونپڑیوں سے نہایت عمدہ تصویر بنتی ہے - اور خصوصاً کہ پہاڑیوں کی تصویریں خوب ہوتی ہیں - موٹی موٹی دیواریں اکثر بڑے بڑے پتھروں اور کائی بھرے ہوئے ٹکڑوں سے بنتی ہیں - جسکے سبب میٹھے جنگلی درخت اپنے موسم میں اُگتے ہیں - اگر کوئی کسی طرف قدم رکھے تو روشنی تمام چھوٹی چھوٹی کھڑکیوں سے آتی ہوئی دیکھے گا - اور ایک عمدہ حصہ کمرہ میں سایہ آتا ہے - وہاں چمنی بہت کم ہوتی ہے - اور آگ آتشدان میں جلتی ہے - اور بعض چیزیں گرد بھی رہتی ہیں - اور مرتب و صاف دکھائی دیتی ہیں - اکثر کسان تھوڑی سی زمین میں ایک باغ - چند بھیڑ یا بکری اور ایک گائی رکھتے ہیں عورتیں اکثر اپنی اوقات کرپا پاجامہ بنانے اور کپڑا بننے میں صرف کرتی ہیں - یہانتک کہ ٹہلتی اور سواری کے وقت بھی نہایت توجہ سے بناتی رہتی ہیں - اُس ملک کے باشندے موسم سرما میں نہایت آرام سے زندگی بسر کرتے ہیں - اور برف - کہرے اور راہ جنگلوں کے سبب گھر سے دور نہیں جا سکتے وہاں اس موسم میں بارش بھی بہت ہوتی ہے لیکن کوئی آثار بارش کے نہیں وے اپنی زبان میں کہتے ہیں کہ ہم بارش کے لئے موضوع ہیں علاوہ اسی سبب وہاں دیکھا جاتا ہے کہ عورتیں جھونپڑی سے باہر بارش ہونے میں کھڑی رہتی ہیں - ایسے کام جسوقت کہ خوب بارش ہو رہی ہو گانوں میں گھومتی ہیں اور کپڑہ بالکل تر ہو جاتا ہے - تاہم سے تمام دن بغیر کسی خیال کے پہنے رہتے ہیں - اور ننھے ننھے بچے عین بارش ہونے میں سڑک پر کھیلتے جاتے ہیں جبکہ انگریزی کسان اپنے لڑکوں بچوں کو محفوظ مقام میں رہنے پر مجبور کرتے ہیں - ویلس ایک پہاڑستان اور وادی والا ملک ہے - جہاں بہت سی پسندیدہ اور عمدہ وادی ہیں جنمیں سے ایک لینبرس کی وادی ہے کہ جب کوئی اُدھر سے گذرتا ہے تو نہایت ہی پسند کرتا ہے - یکشنبہ نہایت عبادت سے گذرتا ہے اور باشندے بائبل کی قدر کرتے ہیں - ایک قصہ جس سے خواہش دین کا ثبوت ہوتا ہے قابل ملاحظہ ہے -

" عرصہ ہوا کہ پادری ٹامس چارلس نامی بالا کی گلی میں جو ایک چھوٹا شہر ویلس کا ہے ۱۸۰۰ء میں سیر کرتا تھا - وہ کچھ دور نہیں گیا تھا کہ ایک دختر سے جسے وہ پہلے بھی جانتا تھا ملاقات ہوئی - اُسنے سوال کیا کہ یکشنبہ کی وعظ کا ماحصل بیان کرو - اُس لڑکی نے بعوض کسی عمدہ جواب دینے کے جسکی وہ عادی ہو رہی تھی اپنے سر کو خاموشی میں جھکا لیا - پھر پادری نے پوچھا کہ کیا تو نہیں بیان کر سکی - تب وہ رونے لگی - اور آخر میں اُسنے کہا کہ صاحب موسم ایسا خراب تھا کہ میں بائبل نہ پڑھ سکی - پادری نے کہا کہ کیا تجکو بائبل پڑھنے کے لئے نہ ملی - کیا معاملہ تھا چنانچہ آخر میں یہہ بات ظاہر و آشکار ہوئی کہ اُسکے پاس نہ تھی اُسکے دوستوں کے

پاس کوئی کتاب نہ تھی کہ وہ پڑھ سکتی ہو۔ وہ لڑکی ہر ہفتہ میں ایک جگہ بائبل پڑھنے کے لئے سات میل پہاڑ وغیرہ طے کرکے جایا کرتی تھی جسے خادم دین یکشنبہ کو اپنا وعظ بیان کیا کرتا تھا لیکن اس ہفتہ میں سردی اور ہوا تند کے باعث وہاں نہ جاسکی۔ بعد چلے جانے لڑکی کے مسٹر چارلس نے اپنے دل میں خیال کیا کہ کتنے لوگ اس کتاب سے محروم ہیں بعد ازاں اس نے اس قصبہ کے لوگوں سے دریافت کیا کہ کتنی جلدیں بائبل کی ہونگی۔ اسکا رنج اور زیادہ ہوا کہ اس گاؤں میں جس میں اسّی خاندان بستے تھے صرف ایک جلد بائبل کی نکلی۔ کیا کیا جاتا۔ وہ کوئی امیر شخص تو تھا نہیں کہ اُن کے لئے کتابیں مہیا کر سکتا۔ اور اگر وہ روپیہ پاتا بھی تو وہ خوب جانتا تھا کہ خریدیگا کون۔ اور اسوقت مطابع بھی بہت کم تھے۔ چنانچہ بعد بہت خیالات کے اُسنے لنڈن جانے کی تجویز کی کہ وہاں سے بائبل ملنے میں اپنے پیارے ویلس کے باشندوں کی مدد کرے +

اس سفر کیلئے رقم نہایت مشکل تھا۔ روپیہ اور وقت بھی بہت درکار ہوتا تھا اور موسم بھی سفر کیلئے اچھا نہ تھا۔ لیکن وہ لنڈن کو گیا اور بہت سی کوشش بائبل کے لئے کی۔ لیکن بہت کم لوگ شامل ہوئے۔ بعد ازاں اُسنے خیال کیا کہ ایسوں سے جو دیندار ہیں اور مدد کامل سکتی ہے سوال کرنا چاہئے۔ اُس نے سنا تھا کہ چند روز اور شریف آدمی ملکی فائدوں کے لئے ہر جمعہ کو ایک مجلس کرتے ہیں۔ اس نے سمجھا کہ اُن سے اچھی مدد ملیگی۔ تاریخ ۷ دسمبر ۱۸۰۲ء کی صبح کو وہ پادری ریلجس ٹریکٹ سوسائٹی کی کمیٹی میں گیا۔ اور اپنے مطلب کو بیان کیا اور قرار پایا کہ یسوع انجیل کے بارہ میں کوشش کرنی چاہئے لیکن اُنہوں نے مشورہ کیا کہ کیونکر بائبل ویلس کے لئے حاصل ہو سکتی۔ اتنے ہی میں حضار مجلس سے ایک خادم دین بول اُٹھا کہ کیا سبب ہے کہ ویلس کے لئے بائبل جمع کیجاوے۔ اور دنیا کے لئے نہیں۔ بعد ازاں اس کمیٹی نے مضمون اسپر غور کیا۔ اور ان شریف آدمیوں نے سعادوروں کے برٹش اور فارن بائبل سوسائٹی مقرر کی۔ جس سے لاکھوں جلدیں بائبل کی تمام قوموں میں بھیجی گئیں۔ دیکھو کیسے بڑے سبب کو آگ سلگ رہی ہے +

بیڈن

یہہ وہ شہر ہے جہاں اب کانفرنس ہونی تجویز ہوئی ہے جرمنی کی سلطنت کا یہہ ایک شہر ہے مگر اپنی خوبصورتی اور منرل واٹر یعنے کانوں کے پانی کی وجہہ سے بہت مشہور ہے جسطرح خدا نے ایک چھوٹے سے پہاڑ اراراط (جودی) کو نوح کی کشتی کو طوفان سے پناہ دینے کو منتخب کیا تھا اسیطرح شہنشاہ روس نے اس چھوٹے مگر خوبصورت شہر کو لڑائی کے طوفان سے پناہ ہونے کو پسند کیا ہے۔ لڑائی جو ہو چکی وہ تو ہو چکی شاید اور طوفان لڑائی کا نہ اُٹھے اس لئے یہہ کانفرنس ہوگی۔ جسطرح خدا نے آسمان پر اپنی کمان یعنے قوس قزح کا نشان اس لئے مقرر کیا ہے کہ پھر آئیندہ طوفان نہیں آنے کا اسی طرح شہنشاہ روس شاید بیڈن کو زمین کی قوس قزح قرار دینا چاہتا ہے مگر نہ آسمان کی نشانی سے طوفان بچے اور نہ اس زمین کی نشانی سے طوفان بچتے معلوم ہوتے ہیں۔ یہہ شہر قوس کی صورت پر بنا ہوا ہے بلیک فارسٹ کے پاس جو ایک مشہور جنگل جرمنی کے ملک کا ہے اس شہر کے نیچے دریائے اتنق بہتا ہے اور دریا کے کنارہ کی عمارتیں سب سے خوبصورت ہیں۔ یہہ شہر گرم چشموں کے سبب سے قدیم الایام سے مشہور ہے ان چشموں کا پانی بہت شفا بخش ہے ہزاروں آدمی جولائی و اگست کے مہینے میں پانی پینے اور نہانے کو جاتے ہیں اور اُسکا پانی ہندوستان میں بھی اکثر سوداگروں کی دوکانوں میں منرل واٹر کے نام سے بکتا ہے۔ وہاں تیرہ چشمے ہیں اور جو سب سے زیادہ گرم چشمہ ہے اس میں سے فی منٹ چالیس مکعب فٹ پانی نکلتا ہے اس شہر کے نام سے صوبہ بیڈن بھی مشہور ہے جس کے غرب میں فرانس کے وہ صوبہ واقع ہیں جنکو ۱۸۷۱ء میں جرمنی نے فتح کیا تھا اور جنوب میں سوئٹزرلینڈ واقع ہے۔ اب تمام دنیا کی آنکھ اور کان بیڈن کی طرف لگ رہے ہیں کہ کیا ہوا اور کیا ہوتا ہے +

از وکیل ہندوستان

مراسلات

خط

جناب ایڈیٹر صاحب نور افشاں +

تسلیم۔

مجھے معاف فرمائیگا۔ عدم فرصتی کے سبب پچھلے ہفتہ کوئی مضمون ارسال خدمت نکر سکا۔ اسوقت چند سطریں خدمت عالی میں ارسال کیجاتی ہیں۔ زہے قسمت جو قبولیت کا رتبہ حاصل کریں +

راقم

دہرم نگر ۔ ۱۹ امرتسر

بیدار ہو

دیکھہ میں جلد آتا ہوں اور میرا اجر میرے ساتھہ ہی۔ تاکہ ہر ایک کو اُس کے کام کے موافق بدلا دوں۔ (مکاشفات ۲۲-۱۲)

ای میرے عزیز دوست اُٹھو۔ اب تو دن نکل آیا۔ قریب ہی کہ آفتاب برآمد ہو۔ کب تک سوؤ گے۔ یہہ سونے کا وقت نہیں۔ لو میں اُٹھاتا ہوں +

ای ناظرین اخبار آپ سمجھتے ہیں کہ میرا دوست کیوں اُٹھہ بیٹھا اسلئے کہ آفتاب برآمد ہوا۔ لیکن اُسکو کیا فایدہ ہوا۔ چاہئے تھا کہ سورج برآمد ہونے سے پہلے اُٹھہ کر ہاتھہ منہہ دھوتا۔ کپڑے بدلتا سورج نکلتے تک تیار ہو رہتا۔ کیا آپ صاحب بھی سورج نکلنے سے پہلے سب کام کر لیتے جو تیار ہونے کے لئے کافی ہوں۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ ضرور ایسا کرتے ہونگے۔ لیکن بہت لوگ ایک ایسی نیند میں گرفتار ہیں کہ اُٹھنے میں نہیں آتے۔ حالانکہ آفتاب صداقت نکلنے پر ہی۔ نہیں معلوم کہ اب اُنکو کیونکر بیدار کریں۔ دیکھو صاحبو اب سونے کا وقت نہیں۔ اندھیرا گیا روشنی آئی۔ اُٹھو وقت قریب ہی ہر نیستی کو دل سے دور کرو۔ دیکھو وہ آفتاب صداقت آتا ہی۔ اُسکا قول ہی کہ میں جلد آتا ہوں۔ مگر مبارک وہ جو کہے کہ ہاں ای خداوند جلد آ۔ کیا تم خداوند کی باتوں کو ٹھٹھے میں اُڑاتے ہو۔ دیکھو خداوند ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا۔ دیکھو اُسکا قول ہی کہ مبارک ہی وہ نوکر جسکو اُسکا آقا سفر سے آکر جاگتے پاوے۔ خداوند کا کلام ہر روز بار بار آپ صاحبوں کے کانوں تک پہونچتا ہی۔ مگر افسوس کہ ابھی بہت باقی ہیں جو بیدار ہونے میں نہیں آتے۔ اکثروں کے کانوں تک جوں بھی نہیں چلتی۔ علاوہ بیدار ہونے کے ایسا سخرا پن کرتے ہیں اور نیند میں غرق ہوتے ہیں۔ کہ گویا خیال میں سب کو اندھا سمجھتے ہیں اور آپکو بینا۔ اگر اندھے ہوتے تو خدا کے کلام کی روشنی سے ضرور طاقت بینائی حاصل کرتے۔ اگر اپنے آپ کو سوئے ہوئے سمجھتے تو ضرور ابتک کب کے بیدار ہوتے۔ اگر نہیں سمجھتے اور سمجھتے ہیں اور سنتے ہیں اور بیدار نہیں ہوتے۔ تو دیکھو وہ کہتا ہی۔ میرا اجر میرے ساتھہ ہی۔ میں یقیناً جلد آتا ہوں جاب تک سوئے ہیں۔ بیدار ہونے کا وقت ہی۔ اگر بیدار نہ ہوئے۔ تو لوگ اُنکا ٹھکانا۔ اُنکو باہر اندھیرے میں ڈال دو جہاں رونا اور دانت پیسنا ہی۔ بس کیوں نہیں ہوش کرتے آؤ ہوش کرو۔ اتنے تمہارے جگانے والے ہیں اور تم نہیں سُنتے۔ اور بیدار نہیں ہوتے دیکھو پچھتاؤ گے۔ روؤگے۔ افسوس سے ہاتھہ ملوگے سنو میں ایک شخص کے بیدار ہونیکا حال سناتا ہوں

باقی آئندہ

اخبارات مُلکی و ولائتی

پشاور جو فوج کہ کابل سے جلال آباد کو روانہ ہوئی وہ تا ہنوز وہاں نہیں پہنچی اسکا سبب یہہ بیان کیا گیا ہی کہ بہ سبب کثرت برف وہ فوج راستہ میں رک گئی ہی +

ہفتہ گذشتہ میں یہاں افواہ تھی کہ امیر کابل فوت ہوگئے لیکن اب جو ثابت ہوا تو وہ خبر محض غلط نکلی لیکن اس میں شک نہیں کہ وہ بیمار ہیں +

گورنمنٹ مدراس نے کل مقامات میں امدادی کام بند کرنے شروع کئے ہیں اکثر صاحبان انگریز جو امدادی کاموں میں متعین تھے اپنے اپنے اضلاع کو واپس جانے لگے ہیں +

امیر کابل نے ایک قاصد سلطان محمد خان صاحب حاکم قندھار کے پاس اس غرض سے بھیجا تھا کہ وہ ساڑھے چھہ لاکھہ روپیہ علاقہ مذکور سے وصول کرکے لائے حاکم مذکور نے چھہ لاکھہ روپیہ وصول کرکے قاصد مذکور کو فوراً کابل کی طرف روانہ کر دیا +

نمک جو نمک ممالک مغربی و شمالی میں علاقہ تبت سے آئیگا اُسپر محصول نہیں لگایا جائیگا +

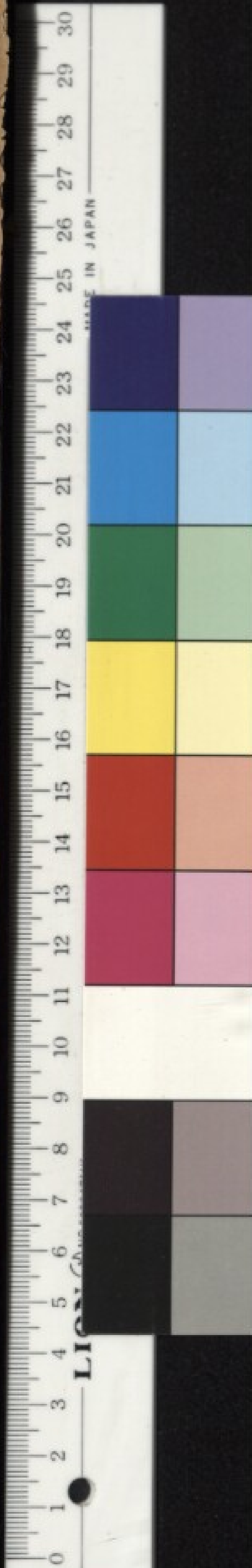
لیسنس ٹکس کے برخلاف بمبئی میں ایک بڑا جلسہ ہوا۔ گورنمنٹ نے ٹون حال میں جلسہ منعقد کرنیکی اجازت ندی۔ اسی سلئے خیمہ استادہ کئے گئے تھے ایک میموریل تیار کرکے پارلیمنٹ میں بھیجا گیا ہی +

جواکیو نکی اطاعت کے بعد عثمان خیل کے فرقے کو مطیع کیا جائیگا اگر اُنہوں نے اطاعت قبول کرنے میں انکار کیا تو اُنپر بھی ایک مہم بھیجی جاویگی +

جدید طبقہ کرون آف انڈیا سے انگلستان کے لوگ بہت خوش نہیں +

سرحد کے افسروں کی علی العموم یہہ رائے معلوم ہوتی ہی کہ جواکیوں کے جھگڑہ کا ہنوز خاتمہ نہیں ہوا ہی اور اسبات کا احتمال ہی کہ اسکے باعث سے آفریدیوں کی اور قوموں کے ساتھہ جھگڑا پیدا ہو جاویگا +

پیرک مقام پیرک پور میں پنجشنبہ گذشتہ کو حضور ویسرائے بہادر کی پریزیڈنسی میں ایک جلسہ ہندوستانی سول سروس کی جدید تجویز پر غور کرنے کے واسطے منعقد ہوا جسمیں صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر بنگالہ اور سر جان اسٹریچی اور سر لے سی بیلی اور سر الگزنڈر ارتھناٹ اور مسٹر اسٹوارٹ بیلی اور مسٹر اڈگینلی



شامل ہے اگرچہ مجلس اُن مشکلات کو کسیقدر صحیح صحیح سمجھنے میں کامیاب ہوئی جو اُسکو رفع کرنے پڑیگی تو گویا اُسنے ایکدن کا کام عمدہ طور سے انجام دیا +

سوات سے حال میں یہہ خبر آئی ہی کہ رحمت اللہ خان سردار دیر ایک فوج ہمراہ لیکر مقام آلہ ڈند کی جانب جو گھاٹی سوات میں واقع ہی اُس ملک پر قبضہ کرنیکے ارادہ سے روانہ ہوا ہی +

جرمنی نے روس کو ۱۰ لاکھ روپیہ بنک آف جرمنی سے دلایا +

کوہ شملہ پر غلہ کا نرخ نہایت گراں ہوتا جاتا ہی گیہوں کا آٹا ۸ ثار و چاول ۴ ثار و مکی کا آٹا فی روپیہ ۹ ثار فروخت ہو رہا ہی گو زخاصہ میں نرخ غلہ کا بہ نسبت اِس نرخ کے زیادہ لکھا ہوا ہی مگر غلہ فروش نرخ مذکورہ بالا سے زیادہ کسی کے ہاتھ غلہ فروخت نہیں کرتے +

اضلاع آگرہ اور اودہ میں غلہ کی سخت گرانی ہو رہی ہی اور گورنمنٹ نے براہ فیاضی لوگوں کی پرورش کے لئے کام رفاہ عام جاری کر دئے ہیں +

تار کی خبریں

لنڈن ۲۸ فروری۔ خبر ہی کہ اگر روس انگلنڈ کے ساتھ جنگ کرے تو لارڈ نیپیر سابق کمانڈر انچیف افواج ہند فوج کی سپہ سالاری کرینگے۔ پرنس گورشیکاف کو کسیقدر افاقہ ہی +

لنڈن ۲۸ فروری نا منظوری شرائط صلح کی دیر کا یہہ باعث ہی کہ بلگیریہ کی حدود بندی میں ابھی تکرار ہی۔ آج پارلیمنٹ میں مسٹر ہنٹ نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ گورنمنٹ انگلشیہ نے ابتک شرائط صلح سے واقفیت حاصل نہیں کی اور یہہ بھی بیان کیا کہ اگر شرائط مذکورہ میں کچھ گورنمنٹ انگلشیہ کے برخلاف پائی جاتی تو ضرور اُسکا انسداد کیا جاتا +

لنڈن یکم مارچ۔ لارڈ ڈربی نے ایک سوال کے جواب میں بیان کیا کہ یقین ہی کہ کل کے روز شرائط صلح طرفین سے مقبول و منظور ہو جائنگی۔ اور یہہ بھی بیان کیا کہ مجکو اُمید ہی کہ یہہ جو شہرت پھیلی تھی کہ روسیوں نے آہنی جہازوں کا دعوی چھوڑ دیا سو سچ نکلے گی۔ روسی ارض روم میں داخل ہو گئے۔ چالیس ہزار روسی سپاہی بوجک و شکمجی و سن اسٹیفانس میں مقیم ہیں +

لنڈن ۲ مارچ۔ خیال کیا جاتا ہی کہ جو آہنی جہاز گورنمنٹ انگلشیہ نے خرید کئے ہیں سو وے بندرلا میں جائینگے۔ لنڈن ٹائمس اطلاع دیتا ہی کہ سلطان روم نے میر بحر وارڈ نیلز کو لکھا ہی کہ کسی ملک کے جنگی جہاز ڈارڈ نیلز میں داخل نہ ہونے دے۔ سینٹ پیٹرزبرگ سے خبر آئی ہی کہ روسی فوج کے چار آرڈوینرن جنگ کیواسطے تیار ہو رہے ہیں۔ انگلنڈ کی بحری فوج کے واسطے گیارہ کروڑ روپیہ کی آمد منظوری ہوئی ہی +

لنڈن ۳ مارچ۔ خبر آئی ہی کہ بلگیریہ کی حدود بندی پر جو تکرار تھا وہ رفع ہو گیا کیونکہ روسیوں نے اپنے دعوی میں کسیقدر تخفیف کر دی ہی۔ اور جو دعوی روسیوں نے ٹرکی پر جنگی جہازوں کی نسبت کیا تھا وہ بھی چھوڑ دیا۔ اور عنقریب شرائط صلح منظور ہوا چاہتی ہیں +

کلکتہ ۴ مارچ۔ کل شام کو ایک بڑا بھاری جلسہ ٹون ہال میں ایسوسی ایشن ہند کیطرف سے ہوا۔ اِس نیت سے کہ پارلیمنٹ کی خدمت میں عرض کیجاوے کہ جو محصول جدید ہندوستان پر لگنے والا ہی وہ ملتوی کیا جاوے کیونکہ اب ہندوستانیوں میں ایسے محصول کی قحط کے باعث برداشت نہیں ہی۔ اِس جلسہ میں قریب سات سو کے ہندوستانی و یورپین حاضر تھے۔ اور اُس جلسہ میں یہہ تجویز ہوئی کہ ایک عرضداشت بدین مضمون ارسال کیجاوے کہ گورنمنٹ ہند بلا جدید محصول کے قحط و دیگر امور کا انتظام اپنی خاص امدنی سے کر سکتی ہی بشرطیکہ ہوم گورنمنٹ کے جنگی انتظامات میں حال کی نسبت کم خرچ کیا جاوے اور صیغہ تعمیرات ہند میں بھی کفایت شعاری سے کام کیا جاوے۔ اور انہیں مضامین کی دو عرضداشت یعنے ایک ہوس آف لارڈ و دوسری ہوس آف کامنس میں بھیجی جاویں۔ اور ایک کمیٹی انکے امورات کے سرانجام کے واسطے مقرر ہوئی ہی +

لنڈن ۴ مارچ۔ روس اور ٹرکی کے درمیان شرائط صلح منظور ہو گئیں اور عہد صلح باندھا گیا۔ روس نے مصر و بلگیریہ کے خراج کا دعوی بھی چھوڑ دیا +

لنڈن ۴ مارچ۔ بندر سلانیکا نئے صوبہ بلگیریہ میں شامل نہیں ہی لیکن قرقلیسی اور وارنا دیرجیس اُسمیں شامل ہیں۔ جو پیشتر چالیس کروڑ روپیہ شرائط میں درج تھا اب صرف بارہ کروڑ روپیہ رہگیا ہی +

لنڈن ۵ مارچ۔ لارڈ ڈربی نے ہوس آف لارڈس میں ایک سوال کے جواب میں بیان کیا کہ ٹرکی بحری فوج کے روسیوں کو دینے کا ذکر شرائط میں نہیں ہی۔ اور ہوس آف کامنس میں مسٹر جی ہارڈی نے جب افواج بجٹ پیش کیا تو یہہ بھی ذکر کیا کہ تمام فوج کی حالت قابل اطمینان ہی اور فی الحال ایک لاکھ بیس ہزار آدمی جنگ

کے واسطے تیار و مستعد ہیں اور سوائے ان کے چار لاکھ اور سپاہی موجود ہیں +

لودیانہ

موسم نے اس ہفتہ میں پلٹا کھایا دھوپ میں تیزی معلوم ہوتی ہے فصل ربیع کی بابت اُمید ہے کہ اچھی ہوگی مگر زراعت نخود کی اُمید کم کیجاتی ہے +

قیصر گنج کا مشن اسکول اور نواب علی محمد خانصاحب کی کوٹھی کے درمیان تیار ہو رہا ہے سو جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے ملاحظہ کیا مشن اسکول متصل جو دو کانیں بنوائی گئی ہیں اُن میں کسیقدر سرکاری زمین بھی آگئی یعنے نالی کے اوپر چبوترے بنائے گئے ہیں جس سے سڑک تنگ ہونیکا اندیشہ ہے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے حکم دیا کہ یہہ چبوترے اُٹھائے جائیں +

غلہ اب بہت کم جاتا ہے بلکہ نہیں جاتا اُمید ہے کہ کچھ ارزانی ہو +

دارو غہ جنگی قصبہ جگرانوں کا مقدمہ مرتب ہو کر ضلع میں آگیا ہے آجکل میں فیصل ہوگا +

مشن اسکول کا وقت ۸ مارچ سے بدل گیا یعنے صبح کے ساتھ بجے سے ایک بجے تک تعلیم کا وقت مقرر ہوا ہے +

کل ڈسٹرکٹ کمیٹی کے اجلاس میں ایک اخبار کی خریداری پر بحث ہو رہی تھی چند ممبران نے اخبار کے فواید بیان کر کے رائے دی کہ یہاں فلان اخبار مدارس ضلع لودیانہ کے واسطے خرید ا جاوے ۔ تحصیلدار صاحب جگرانوں سے استفسار کیا تو حضرت نے بیان کیا کہ مدرسوں میں اخبار بھیجنا بیفایدہ ہے کیونکہ طالب علم کیا جانیں کہ وہ کہاں اور شہر دہلی کہاں ۔ واہ سبحان اللہ حضرت کو ابھی تک بھی خبر نہیں کہ مدرسوں میں کس کس علم کی تعلیم ہوتی ہے

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

۴ مارچ

میجر جے ڈبلیو ایچ جانسٹن صاحب ڈپٹی کمشنر بنوں ایس ایس تھاربرن صاحب مہتمم بندوبست کی اُس رعایتی رخصت کے ایام میں جو اسکو گورنمنٹ گزٹ پنجاب کے اشتہار نمبری ۱۰ مورخہ [illegible] جنوری ۱۸۷۵ء کے ذریعہ سے عطا ہوئی تھی ضلع بنوں کے اہتمام پر رہا +

اے بیگیل صاحب قایم مقام ڈپٹی کمشنر و مہتمم شعبہ جنگل راوی ڈویژن نے مجموعہ قواعد رخصت ملازمان سول کی دفعہ ۱۲ (۱) و (۲) کے بموجب ایک سال کی فرلو رخصت یورپ جانے کے واسطے اور ۱۴ دن کی ضمنی رخصت ۱۰ فروری ۱۸۷۵ء سے حاصل کی +

اے جی گرانٹ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندھر نے ۱۹ فروری ۱۸۷۵ء قبل دوپہر سے ۳ مہینے کی رعایتی رخصت حاصل کی +

جی ایل سمتھ صاحب اسسٹنٹ کمشنر اُس خاص کام کے ختم ہونے پر جسکے واسطے انکی خدمات صیغہ تعمیرات سرکاری کے سپرد کی گئی تھیں ضلع راولپنڈی میں تعینات کیا گیا اور اُسنے ۱۶ فروری ۱۸۷۵ء کو دوپہر سے پہلے اپنے کام کا اہتمام لیا +

رسید زر

جناب پادری آر جے اسمتھ صاحب از دہلی ۔ [illegible] بقیہ
جناب پادری تھیاس صاحب از روپڑ ۔ [illegible] بقیہ
جناب لالہ لاجپت رائے صاحب از لودیانہ ۔ [illegible] پیشگی
جناب پادری جے نیوٹن صاحب از سپاٹو ۔ [illegible] پیشگی
جناب سردار عطر سنگھ صاحب رئیس بھدوڑ ۔ [illegible] پیشگی
جناب ڈبلیو سیٹن ہور صاحب از دھرم سالہ ۔ [illegible] پیشگی
جناب منشی محمد رحیم الدین صاحب از سرسہ ۔ [illegible] پیشگی
جناب مسٹر ڈبلیو برگ صاحب از ملتان ۔ [illegible] بقیہ
جناب بابو کیدرس صاحب از آگرہ ۔ [illegible] پیشگی
جناب شیخ عبدالرحیم اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہلرکرنال ۔ [illegible] بقیہ
جناب مس جرم صاحبہ از لودیانہ ۔ [illegible] بقیہ
جناب پادری جے بی ڈیلس صاحب از لودیانہ ۔ [illegible] بقیہ
جناب منشی بھگوان داس صاحب از وعدہ جیل لودیانہ ۔ [illegible] بقیہ
جناب مولوی محمد حسن صاحب رئیس لودیانہ ۔ [illegible] بقیہ
جناب لالہ سالگرام صاحب خزانچی صدر لودیانہ ۔ [illegible] بقیہ
از ہیرا سنگھ کتب فروش لودیانہ ۔ [illegible] بقیہ
جناب پادری ڈی ڈبلیو ٹامس صاحب از بریلی ۔ [illegible] بقیہ
جناب میجر جے ان ولسن صاحب از ناے پور مالک متوسط ۔ [illegible] پیشگی
جناب منشی گوپال صاحب کل عدالت منصفی قایم گنج ۔ [illegible] پیشگی
جناب لالہ پریم دیال صاحب از لودیانہ ۔ [illegible] پیشگی
جناب پادری جے جے لوکس صاحب از فتح گڈھ حصہ پیشگی ۱۸۷۵ء
جناب نواب محمد محمود علی خان صاحب بہادر از رام پور ۔ [illegible] پیشگی
جناب منشی امیر علی صاحب از بمبئی ۔ [illegible] بقیہ
جناب پادری جے سکش صاحب از اجمیر ۔ [illegible] پیشگی
جناب پادری احمد شاہ صاحب از جگرانوں [illegible] بقیہ
جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لودیانہ ۔ [illegible] بقیہ
جناب سید کرار حسین صاحب رئیس جگرانوں [illegible] پیشگی
جناب لالہ لالو مل صاحب ساہوکار لودیانہ [illegible] بقیہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا